کیا عورت مخصوص ایام میں درودِ تنجینا پڑھ سکتی ہے؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Nor-13104 تاریخ: 13-11-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ درودِ تنجینا کے مکمل الفاظ کیا ہیں؟ اور کیا عورتیں مخصوص ایام میں اس کا وِرد کر سکتی ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

درودِ تنجینا بزرگوں سے منقول ایک درودِ پاک ہے، اس درود پاک کو امام فاکہانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "الفجر المنیر"، امام سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مشہور کتاب "القول البدیع"، امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "مسالك الحنفا" اور امام یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "جامع الصلوات" اور "سعادۃ الدارین" میں نقل فرمایا، جس کے الفاظ یہ ہیں:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ "یعنی اے اللہ عزوجل! سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت نازل فرما کہ تو جس کے سبب ہمیں تمام خوفوں اور آفتوں سے نجات دے اور اس کے سبب تو ہماری تمام حاجتوں کو پورا فرمادے اور اس کی بدولت تو ہمیں تمام گناہوں سے پاک کردے اور اس کے ذریعہ تو ہمیں بلند درجات پر فائز فرمادے اور ان کی برکت سے تو ہمیں تمام نیکیوں کی آخری انتہا

تک پہنچادے زندگی میں اور موت کے بعد۔

عورتوں کے لیے یہ درودِ پاک مخصوص ایام میں پڑھنا بلا کراہت جائز ہے کہ خواتین کے لیے ایام مخصوصہ میں قرآن مجید کے علاوہ اور تمام اذکار، کلمہ شریف، درود شریف، دعائیں وغیرہ پڑھنے میں کوئی حرج نہیں، بلکہ مستحب ہے، البتہ بہتر یہ ہے کہ پڑھنے سے پہلے وضو یا کلی کرلی جائے۔

امام احمد بن محمد قسطلانی (متوفی 923ھ) ''مسالك الحنفا''میں اور امام یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ ''سعادۃ الدارین'' میں فرماتے ہیں:'' حکی الفاکھانی فی کتابه الفجر المنیر: قال: اخبرنی الشیخ صالح موسی الضریر انه رکب فی مرکب البحر الملح قال: وقد قامت علینا ریح تسمی الاقلابیة قل من ینجو منها من الغرق فنمت فرایت النبی صلی اللہ علیه وسلم وهو یقول لی قل لاهل المرکب یقولوا الف مرة: ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ'' قال: فاستیقظت واخبرت اهل المرکب بالرؤیا فصلینا نحو ثلاثمائة مرة ففرج اللہ عنا واسکن عنا ذلک الریح ببرکة الصلاة علی النبی صلی اللہ علیه وسلم وساقها المجد اللغوی باسناده مثله سواء ونقل عقبها عن الحسن بن علی الاسوانی قال من قالها فی کل مهم ونازلة وبلیة الف مرة فرج اللہ عنه وادرک ماموله ''یعنی امام فاکہانی نے اپنی کتاب ''الفجر المنیر'' میں بیان کیا، فرمایا: مجھے شیخ صالح موسیٰ الضریر نے خبر دی کہ وہ کھاری سمندر میں سوار تھے، فرمایا: ہمارے مخالف ہوا چل پڑی جس کو اقلابیہ کہا جاتا ہے اور اس ہوا میں غرق ہونے سے بہت ہی کم لوگ بچ پاتے ہیں، پس میں سو گیا، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے ارشاد فرماتے ہیں: کشتی والوں سے کہو وہ ایک ہزار مرتبہ یہ کہیں: '' اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ'' فرمایا: میں بیدار ہوا اور کشتی والوں کو خواب کے

بارے میں بتایا، تو ہم نے تین سو مرتبہ درود پاک پڑھا تھا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنے کی برکت سے اللہ پاک نے اس ہوا کو ہم سے دور کر دیا۔ اور اس روایت کو مجد اللغوی (مجد الدین فیروز آبادی صاحبِ قاموس) نے اپنی اسناد سے اسی کی مثل بیان کیا اور اس کے بعد حسن بن علی اسوانی سے نقل کیا، فرمایا: جو شخص یہ درود پاک کسی بھی مشکل، آفت یا مصیبت میں ایک ہزار مرتبہ پڑھے، اللہ تعالیٰ اس مشکل کو آسان فرمادے گا اور اس کا مقصد پورا فرمادے گا۔

(سعادة الدارین، صفحہ 141،140، مطبوعہ بیروت) (مسالک الحنفاء، صفحہ 327، مطبوعہ بیروت)

تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے: "(ولا بأس) لحائض وجنب (بقراءة أدعية ومسها وحملها وذكر الله تعالى، وتسبيح)" یعنی حائضہ اور جنبی کے لیے دُعاؤں کے پڑھنے، انہیں ہاتھ لگانے اور اٹھانے میں اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے میں اور تسبیحات پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(تنویر الابصار مع الدر المختار، جلد 1، صفحہ 293، مطبوعہ بیروت)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فتاوی امجدیہ میں فرماتے ہیں: "درود شریف وضو، بے وضو ہر حال میں پڑھ سکتے ہیں، بے وضو تو بے وضو جنب و حائض کو بھی درود شریف پڑھنا جائز ہے، اگرچہ ان کے لیے کلی کر کے پڑھنا بہتر ہے"

(فتاوی امجدیہ، جلد 1، صفحہ 9، مکتبہ رضویہ، کراچی)

بہارِ شریعت میں ہے: "قرآن مجید کے علاوہ تمام اذکار، کلمہ شریف، درود شریف وغیرہ پڑھنا بلا کراہت جائز، بلکہ مستحب ہے اور ان چیزوں کو وضو یا کلی کر کے پڑھنا بہتر اور ویسے ہی پڑھ لیا جب بھی حرج نہیں۔"

(بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 379، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

28 ربیع الثانی 1445ھ/13 نومبر 2023ء

الـمفتی دار الافتاء اہلسنت darulifta@dawateislami.net

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /darulitaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے